## سوال

س علاج کرانا (51)

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ فٹ پاتھوں پر بیٹھ کر یا دفاتر سجا کر مختلف قسم کے شعبدوں کے ذریعے لوگوں کے علاج کر کے اور مختلف اقسام کی خبریں دیتے ہیں اور ہاتھ دیکھ کر قسمت بتاتے ہیں کیا ان کے پاس جا کر علاج کرانا اور ہاتھ دکھانا جائز ہے ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یسے لوگ جو پروفیسروں کے بورڈ لگا کر :

قسم کی مراد پوری ہو" کے دعوے کرتے ہیں ان سے علاج کروانا اور انہیں قسمت کا حل دریافت کرنے کے لئے ہاتھ دکھانا بالکل ناجائز ہے۔ ایسے نجومیوں، کاہنوں کے متعلق پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

(مَن اَتی عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَن شَيٍ لَم تقبَل لَهُ صَلاةُ اَربعينَ لَيلَةً) (صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الکھانۃ 2230، مسند احمد 3/28، 5/380)

بریں بتانے والے (نجومی و کاہن) کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہیں ہو گی۔"

دوسری حدیث میں ہے کہ

(مَن أَتَى كَاهِنًا، اَوعَرَّافًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم) (ابوداود 3904، ترمذی 135، ابن ماجہ 639)

خص کسی کاہن کے پاس آیا اور اس کے اقوال کی تصدیق کی تو اس نے اس بات کا کفر کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی۔"

یحیحہ سے معلوم ہوا کہ کاہنوں، نجومیوں، نام نہاد جعلی پروفیسروں اور لوگوں کی قسمتوں کے دعوے کرنے والے عاملوں کے پاس جانا حرام ہے اور ان کے دعوؤں کی تصدیق کرنا شریعت محمدی سے کفر ہے۔

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 88

محدث فتویٰ